(د) محترمہ فاطمہ جناح کا کراچی میں ------- انتقال ہوا۔

(i) 6 جولائی 1967ء کو (ii) 9 جولائی 1967ء کو

(iii) 12 جولائی 1967ء کو (iv) 15 جولائی 1967ء کو

سوال نمبر 4: دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

الفاظ	جُملے
تعلیم	میں سکول میں تعلیم حاصل کرتی ہوں۔
آزادی	آزادی بہت بڑی نعمت ہے۔
بھلائی	ہمیں دوسروں کی بھلائی کے لیے کام کرنا چاہیے۔
قوم	بچے قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں۔
سرمایہ	بچے قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں۔

سوال نمبر 5: درج ذیل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیے:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قیام	مُقیم / ٹھہرنا	عزیز	سب سے پیارا
ابتدائی	پہلی	اطاعت	حکم ماننا
بھلائی	بہتری	شعار	طریقہ

سوال نمبر 6: دی گئی مثال کے مطابق نئے الفاظ بنائیے جیسے: ذکر سے ذاکر

شکر	شعر	فخر	نظر
شاکر	شاعر	فاخر	ناظر

مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناحؒ

مشق

سوال نمبر 1: سبق کے مطابق سوالوں کے جواب لکھیے:

(الف) محترمہ فاطمہ جناحؒ کا قائداعظمؒ سے کیا رشتہ تھا؟ محترمہ فاطمہ جناحؒ قائداعظمؒ کی سب سے چھوٹی بہن تھیں۔

(ب) محترمہ فاطمہ جناحؒ کب پیدا ہوئیں؟ ج) 31 جولائی 1893 کو پیدا ہوئیں۔

(ج) محترمہ فاطمہ جناحؒ کہاں پیدا ہوئیں؟ کراچی میں پیدا ہوئیں۔

(د) محترمہ فاطمہ جناحؒ کو دیے گئے لقب کا نام لکھیے۔ مادرِ ملت کا لقب دیا گیا۔

(ہ) محترمہ فاطمہ جناحؒ نے کتنے سال لندن میں گزارے؟ آپ نے پانچ سال لندن میں گزارے۔

(و) محترمہ فاطمہ جناحؒ کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟ آپ کا انتقال 9 جولائی 1967 کو کراچی میں ہوا۔

سوال نمبر 2: سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کیجیے:

(الف) محترمہ فاطمہ جناحؒ نے اپنے بھائی کا ---قدم قدم--- پر ساتھ دیا۔

(ب) آزادی سب سے بڑی ---نعمت--- ہے۔

(ج) غریب مریضوں کا علاج ---مفت--- کرتی تھیں۔

(د) محترمہ فاطمہ جناحؒ کو بچوں سے بہت ---پیار--- تھا۔

(ہ) وقت کی ---قدر--- کرو۔

سوال نمبر 3: درست جواب پر (✓) کا نشان لگایئے:

(الف) محترمہ فاطمہ جناحؒ کو مادرِ ملت کا ------- دیا گیا۔

(i) لقب (ii) خطاب (iii) اعزاز (iv) تخلص

(ب) وہ قائداعظمؒ کے ساتھ ------- لندن میں رہیں۔

(i) پانچ سال (ii) سات سال (iii) نو سال (iv) گیارہ سال

(ج) محترمہ فاطمہ جناحؒ ------- میں پیدا ہوئیں۔

(i) لاہور (ii) بمبئی (iii) لکھنو (iv) کراچی

NOT FOR SALE (PESRP)

Weekly Task Class 5th

کہانی:- احسان کا بدلہ احسان

کسی دریا کے کنارے ایک درخت پر ایک فاختہ رہتی تھی۔ ایک دن دوپہر کے وقت فاختہ نے دیکھا کہ ایک چیونٹی آہستہ آہستہ پانی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ کنارے پر پہنچ کر چیونٹی نے پانی پینے کی کوشش کی مگر پاؤں پھسلنے کی وجہ سے پانی میں گر پڑی اور اپنی جان بچانے کے لیے ہاتھ پاؤں مارنے لگی۔ فاختہ نے چیونٹی کو اس مصیبت میں دیکھا تو اس پر ترس کھایا۔ درخت سے ایک پتہ توڑا اور چیونٹی کے نزدیک رکھ دیا۔ چیونٹی جھٹ اس پتے پر سوار ہو گئی اور تیر کر کنارے تک پہنچ گئی۔ اس نے دل ہی دل میں فاختہ کا شکریہ ادا کیا۔

تھوڑے دن گزرے تھے کہ ایک شکاری وہاں پہنچا۔ اس نے فاختہ کو درخت پر بیٹھے دیکھا تو اسے شکار کرنے کا فیصلہ کیا۔ بندوق سے فاختہ کا نشانہ لیا۔ فاختہ بے خبر بیٹھی تھی مگر چیونٹی نے شکاری کو دیکھ لیا۔ وہ نہایت تیزی سے شکاری کی طرف دوڑ پڑی اور اس زور سے شکاری کے پاؤں پر کاٹا کہ وہ درد سے بلبلا اٹھا۔ اتنے میں بندوق چل گئی۔ اس کا نشانہ خطا گیا۔ فاختہ اڑ گئی۔ اس طرح چیونٹی نے فاختہ کی جان بچا کر اس کے احسان کا بدلہ ادا کیا۔

نتیجہ:- احسان کا بدلہ احسان ہی ہوتا ہے۔